إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا

(قیامت کے دن کہیں گے) ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی تابعداری (دنیا میں) کی۔ انہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا!

ظلِّ محمدی

عرف

امامتِ محمدی

مصنفہ: خطیب الہند مولانا محمد رحمۃ اللہ علیہ جوناگڑھی

ادارہ اشاعت قرآن و حدیث پاکستان

(یہ کتاب مفت ملتی ہے)

إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ؕ

(قیامت کے دن کہیں گے) ہم نے اپنے سرداروں اور
بڑوں کی تابعداری (دنیا میں) کی۔ انہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا!

ظلِّ مُحمّدی

عرف

امامتِ محمّدی

مُصَنِّفہ: خطیبُ الہند مولانا محمد رحمۃ اللہ علیہ جوناگڑھی

ادارہ اشاعت قرآن و حدیث پاکستان

[redacted]

نام کتاب : ظل محمدی عرف امامت محمدی

مؤلف : مولانا محمد بن ابراہیم میمن جوناگڑھی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ۳۲

ناشر : ادارہ اشاعت قرآن وحدیث پاکستان

کوئی رات نہ گزارے، صبح نہ کرے، شام نہ کرے، مگر اس حالت میں کہ اس کا امام ہو۔

یاد رہے کہ اول تو اس حدیث کے شروع میں ہے مَنِ اسْتَطَاعَ یعنی جسے طاقت ہو وہ ایسا کرے۔ ظاہر ہے کہ ہندوستان میں غیر مسلم حکومت ہے اس لئے جس طرح اس حکومت سے جہاد کی طاقت سر دست ہم میں نہیں اسی طرح ان کی حکومت میں رہتے ہوئے اپنی سلطنت یعنی خلافت و امارت قائم کرنے کی بھی طاقت ہم میں نہیں۔ پس ہم مَنِ اسْتَطَاعَ میں سر دست داخل نہیں۔ اللہ تعالیٰ وہ وقت جلد لائے۔

دوسرے اس روایت میں ہے لٰكِنِّىْ اَكْرَهُ اَنْ اُبَايِعَ اَمِيْرَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّجْتَمِعَ النَّاسُ عَلٰى اَمِيْرٍ وَّاحِدٍ (رواہ احمد) یعنی دو اماموں سے بیعت کرنا حرام ہے جب تک ایک امام کی بیعت پر تمام مسلمانوں کا اجتماع نہ ہو جائے تب تک بیعت کرنا ہی مکروہ ہے۔ چنانچہ صحیح حدیث میں آ چکا ہے کہ جب دو اماموں کے لئے بیعت کی جائے تو ان دونوں میں سے پچھلے کو قتل کردو۔ اس لئے ٹھیک بات تو یہ ہے کہ موجودہ ہندوستانی دعویدارانِ امامت پہلے آپس میں نمٹ لیں یہاں تک کہ ایک رہ جائے۔